سوال

(469)جہری نماز میں بسم اللہ جہری پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض علماء سورۃ فاتحہ اوردوسری سورۃ کی، نماز میں جہری قرأت کی ابتداء میں ''بسم ا   الرحمن الرحیم'' پڑھتے ہیں بعض دونوں جگہ حذف کردیتے ہیں اورکہتے ہیں کہ یہ قرآن مجیدمیںصرف دوسورتوں کوجداکرنے کےلیے ہے توکیا یہ صرف قرآن مجیدمیں لکھنے کےلیے ہے نمازوں میں پڑھنے کےلیے نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز میں سورت کے ساتھ (بسملہ) کی جہری یا سری قرأت کے بارے میں دونوں طرح کی روایات وارد ہیں۔ ترجیح اس بات کو ہے کہ (بسملہ) کی قرأتِ سری کی جائے اور جو لوگ کلیۃً حذف کے قائل ہیں یہ نظریہ صحیح احادیث کے منافی ہونے کی بناء پر غیر درست ہے۔

سماحۃالشیخ ابن باز ''فتح الباری'' کے حاشیہ پر رقمطراز ہیں:

'وَالصَّوابُ تَقدِیمُ مَادَلَّ عَلَیہِ حَدِیثُ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنهُ مِن شَرعِیَّةِ الاِسرَارِ بِالبَسمَلَةِ لِصِحَّتِہٖ، وَصَرَاحَتِہٖ فِی ہٰذِہِ المَسئَلَةِ، وَکَونُہٗ نَسِیَ ذَالِکَ ثُمَّ ذَکَرَہٗ لَایَقدَحُ فِی رِوَایَتِہٖ، کَمَا عُلِمَ ذٰلِکَ فِی الأُصُولِ، وَالمُصطَلَحِ۔ وَ تُحمَلُ رِوَایَةُ مَن رَوَی الجَہرَ بِالبَسمَلَةِ عَلٰی اَنَّ النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ وسلم کَانَ یَجہَرُ بِہَا فِی بَعضِ الأَحیَانِ، لِیَعلَمَ مَن وَرَائَہٗ اَنَّہٗ یَقرَأُہَا۔ وَبِہٰذَا تَجتَمِعُ الاَحَادِیث۔ وَقَد وَرَدَت اَحَادِیثُ صَحِیحَةٌ تُؤَیِّدُ مَا دَلَّ عَلَیہِ حَدِیثُ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنهُ مِن شَرعِیَّةِ الاِسرَارِ بِالبَسمَلَةِ۔' فتح الباری ۲/۲۲۹

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 399